سبق نمبر 1

حمد

شاعر کا تعارف

مظفر وارثی اردو شاعری کی تاریخ کا اہم ستون اور عہد حاضر میں اردو نعت کا انتہائی معتبر نام ہیں۔ آپ نے نعتیہ شاعری کو کیف و مستی کی نئی طرز سے روشناس کرایا جس میں لفظ وجد کرتے نظر آتے ہیں۔ آپ کو پرائیڈ آف پرفارمنس بھی آپ کی نعتیہ خدمات کی وجہ سے ملا۔

مرکزی خیال

اس حمد میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف یوں بیان کرتا ہے کہ اس دنیا کا نظام جو ہستی چلا رہی ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور یہ شرف بھی اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے کہ وہ ظاہری طور پر نظر تو نہیں آتا مگر اس دنیا کی ہر نعمت اس کی ہستی کے ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اللہ کی ذات ہی دن کو رات میں بدلنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھتا اور نیتوں کو جانتا ہے۔ ہر چیز اس کی موجودگی کی گواہ ہے۔ وہی زندگی، موت، عزت اور ذلت دینے والا ہے۔

خلاصہ

اللہ تعالیٰ اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے گو کہ اس کا وجود انسان کو آنکھ سے نظر نہیں آتا مگر اس دنیا کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ذات کے موجود ہونے کا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی رات کو دن اور دن کو رات میں بدلنے والا ہے۔ اسی میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور اہل علم اللہ تعالیٰ کو بدلتی رتوں میں تلاش کرتے ہیں نہ کہ مٹی اور پتھر کے بتوں میں۔

اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کو شرف حاصل ہے کہ وہ تمام انسانوں کی نیتوں سے واقف ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، ہر چیز پر قادر ہے۔ جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلت دے۔ زمین و آسمان میں موجود ہر چیز اللہ ہی کی ہے اور ہر نفس اس کی موجودگی کا شاہد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی زندگی اور موت دینے والا ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر نمبر ۱۔

کوئی تو ہے، جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے

حوالہ متن: **نظم کا نام:** حمد
شاعر کا نام: مظفر وارثی

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ کائنات کا نظام اتنے منظم طریقے سے چل رہا ہے یعنی ہوا، بارش، آندھی، دریا، سمندر، چرند، پرند، پہاڑ، ٹیلے، چوٹیاں، انسان، حیوان سب اپنی منزل کی طرف گامزن ہیں اور ان سب کو چلانے والی ہستی اللہ تعالیٰ ہی ذات ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ کا وجود انسان کو آنکھ سے نظر نہیں آتا مگر کوئی چیز کسی بنانے والے کے بغیر نہیں بنتی۔ آسمان، زمین، پہاڑ، دریا، سمندر، انسان، جانور، پرندے اور جو کچھ اس کائنات میں ہے، بنانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

شعر نمبر ۲۔

تلاش اس کو نہ کر بتوں میں، وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے

حوالہ متن: **نظم کا نام:** حمد
شاعر کا نام: مظفر وارثی

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو بتوں میں تلاش نہ کرو بلکہ اسے بدلتی ہوئی رتوں یعنی دن رات کے بدلنے میں تلاش کرو کیونکہ صرف اسی کی ذات ہے جو دن کو رات اور رات کو دن میں بدلنے والی ہے۔ اسی کے حکم سے سورج نکلتا اور غروب ہوتا ہے۔

شعر نمبر ۳۔

نظر میں رکھے سماعتیں بھی، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے، وہی خدا ہے

حوالہ متن: **نظم کا نام:** حمد
شاعر کا نام: مظفر وارثی

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ہر

www.downloadclassnotes.com

وقت دیکھ رہا ہے، اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، نہ وہ تھکتا ہے۔ وہ سب کی سرگوشیاں اور پکار سننے والا ہے، وہ گونگے کی بات بھی سن لیتا ہے، نیتوں کو جانتا ہے۔ وہ ہر جاندار کے شعور میں، لاشعور میں اور ہر جگہ موجود ہے۔

شعر نمبر ۴۔

کسی کو تاج وقار بخشے، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے، وہی خدا ہے

حوالہ متن: نظم کا نام: حمد
شاعر کا نام: مظفر وارثی

تشریح: اللہ تعالیٰ کسی کو عزت و وقار عطا کرتا ہے اور کسی کو ذلت دیتا ہے۔ وہ اس پر قادر ہے اور اس میں اس کی حکمت پوشیدہ ہے کیونکہ وہ بہتر جانتا ہے کہ کس چیز کا مستحق کون ہے، کس کے لیے کیا بہتر ہے۔ وہی سب کی قسمت اور مقدر لکھنے والا ہے۔ ہو سکتا ہے کوئی چیز انسان کو پسند آئے مگر وہ اس کے حق میں بہتر نہ ہو اور کوئی چیز انسان کو پسند نہ آئے مگر وہ اس کے حق میں بہتر ہو۔

شعر نمبر ۵۔

سفید اس کا، سیاہ اس کا، نفس نفس ہے گواہ اس کا
جو شعلہ جاں جلا رہا ہے، بجھا رہا ہے، وہی خدا ہے

حوالہ متن: نظم کا نام: حمد
شاعر کا نام: مظفر وارثی

تشریح: آخری شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہے خواہ سیاہ یا سفید ہے، سب اللہ تعالیٰ کا ہے، وہی سب کا پیدا کرنے والا ہے، سب کا مالک ہے، کائنات کی ہر چیز اس کا وجود ہونے کی دلیل ہے کیونکہ وہی ہے جس کے حکم سے سانس آتی ہے یا نہیں آتی۔ زندگی اور موت دینا اسی کے ہاتھ میں ہے اور کوئی ایسا نہیں کر سکتا۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

○ حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسا کلام جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔

○ اپنا پسندیدہ حمد یہ شعر سنائیں۔

جواب:

کوئی تو ہے، جو نظام ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے

اہم الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نظام ہستی	زندگی کا نظام	تاج وقار	عزت کا تاج
وحدت	واحد، اکیلا	ذلت	بے عزتی، رسوائی
سماعت	سننا	مہر قدرت	اللہ تعالیٰ کا حکم
جگمگانا	روشن ہونا	شعلہ جاں	زندگی

پڑھنے کے دوران میں

○ اللہ تعالیٰ کو کہاں تلاش کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو بدلتی رُتوں میں تلاش کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

○ عزت اور ذلت کس کے ہاتھ میں ہے؟

جواب: عزت اور ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

(الف) نظام ہستی سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظام ہستی سے مراد دنیا/کائنات کا نظام ہے یعنی بارش کا برسنا، دن رات کا تبدیل ہونا، درختوں کا اُگنا، چرند پرند کا وجود ہونا وغیرہ۔

www.downloadclassnotes.com

(ب) اللہ تعالیٰ کو کن چیزوں میں تلاش کرنا چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو موسم کے بدلنے، رات دن کے بدلنے، باغات، پرندوں کی چہچہاہٹ میں، زمین، آسمان، دنیا کی ہر ہر چیز میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔

(ج) حمد کے دوسرے شعر کی تشریح کریں۔

جواب: شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو بتوں میں تلاش نہ کرو بلکہ اسے بدلتی ہوئی رتوں یعنی دن رات کے بدلنے میں تلاش کرو کیونکہ صرف اسی کی ذات ہے جو دن کو رات اور رات کو دن میں بدلنے والی ہے۔ اسی کے حکم سے سورج نکلتا اور غروب ہوتا ہے۔

(د) شعلہ جاں جلانے اور بجھانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: شعلہ جاں جلانے اور بجھانے سے مراد زندگی اور موت ہے۔

(ہ) حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: دیکھیے حمد کا خلاصہ۔

۲۔ حمد کے مطابق درج ذیل مصرعے مکمل کریں۔

○ کوئی تو ہے، جو نظامِ ہستی **چلا رہا** ہے، وہی خدا ہے
○ جو سب کے ماتھوں پہ مہرِ قدرت **لگا رہا** ہے، وہی خدا ہے
○ جو دن کو رات اور رات کو دن **بنا رہا** ہے، وہی خدا ہے
○ جو شعلہ جاں جلا رہا ہے، **بجھا رہا** ہے، وہی خدا ہے
○ جو خانۂ لاشعور میں **جگمگا رہا** ہے، وہی خدا ہے

۳۔ درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

اگر ہم کائنات کی مختلف چیزوں پر غور کریں تو ہمیں ان میں ایک خاص نظم و ضبط دکھائی دیتا ہے۔ جیسا کہ رات کے بعد دن، اندھیرے کے بعد اجالا اور گرمی کے بعد سردی کا آنا۔ سورج اپنے وقت پر نکلتا اور غروب ہوتا ہے۔ چاند اپنے وقت پر بڑھتا اور گھٹتا ہے۔ گرمی، سردی، بہار اور خزاں اپنے وقت پر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ان نشانیوں سے ہم سبق حاصل کریں۔

(الف) نظامِ کائنات میں کون سی چیزیں ہمیں نظم و ضبط سکھاتی ہیں؟

جواب: نظامِ کائنات میں رات دن، اندھیرا، اُجالا، گرمی سردی، سورج کا نکلنا اور غروب ہونا، چاند کا بڑھنا اور گھٹنا۔

(ب) موسموں کی تبدیلی کا عام زندگی پر کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب: موسموں کی تبدیلی سے کائنات میں نظم و ضبط کا پتہ چلتا ہے اور عام زندگی میں بھی لوگ ان موسموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

(ج) اس پیراگراف کا مناسب عنوان تجویز کریں۔

جواب: اس پیراگراف کا عنوان "نظم و ضبط" اور "وقت کی پابندی"۔

سنیے اور بولیے

۴۔ استاد درج ذیل حمد یہ اشعار طلبہ کو سنائیں اور طلبہ اس کے خاص خاص نکات بیان کریں۔

نہ کوئی اس کے سوا حشر کے دن کا مالک
نہ کوئی اس کے سوا دہر میں مختارِ اماں
وہ کسی سے بھی نہیں اور نہ کوئی اس سے
اس پہ بھی رکھتا ہے ہر شخص سے وہ رشتۂ جاں
اس نے آدم کو دیا اپنی نیابت کا شرف
اس کے احسان بھلا سکتا ہے کیسے انسان

جواب: **خاص خاص نکات:**

۱۔ حشر کے دن کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
۲۔ زمانے میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی پناہ دینے والا نہیں ہے۔
۳۔ اللہ تعالیٰ کسی سے بھی نہیں اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔
۴۔ اللہ تعالیٰ ہر شخص سے تعلق رکھتا ہے۔
۵۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ بنایا۔
۶۔ اللہ تعالیٰ کے احسان کو انسان کو بھلانا نہیں چاہیے۔

زبان سیکھیے

اسم معرفہ کی اقسام: اسم علم، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم اشارہ

اسم معرفہ اور اس کی اقسام

www.downloadclassnotes.com

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ مثلاً بلال، کراچی، قراقرم وغیرہ۔

اقسام: اسم معرفہ کی چار اقسام ہیں۔
اسم علم، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم اشارہ۔

اسم علم: ایسا اسم معرفہ جو اپنی کسی خاص خوبی یا وصف کی وجہ سے شہرت حاصل کرے مثلاً سرگودھا کو شاہینوں کا شہر، کراچی کو روشنیوں کا شہر کہتے ہیں۔

۵۔ درج ذیل اسم معرفہ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اسم معرفہ	جملے
قائداعظم	قائداعظم نے انتھک محنت سے پاکستان حاصل کیا۔
دریائے سندھ	دریائے سندھ وسیع علاقے کو سیراب کرتا ہے۔
وادیٔ سوات	وادیٔ سوات ایک خوبصورت تفریحی مقام ہے۔
مینارِ پاکستان	مینارِ پاکستان لاہور میں واقع ہے۔
اُردو	اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔

تذکیر و تانیث:

۶۔ درج ذیل جملوں کو مونث میں تبدیل کیجیے۔

مذکر	مونث
میرے والد مجھے روزانہ پڑھاتے ہیں۔	میری والدہ مجھے روز پڑھاتی ہیں۔
میرے بھائی نے بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی۔	میری بہن نے بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی۔
بچے شوق سے سکول جاتے ہیں۔	بچیاں شوق سے سکول جاتی ہیں۔
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	مالن نے پودوں کو پانی دیا۔
باورچی نے کھانا پکایا۔	باورچن نے کھانا پکایا۔
دھوبی نے کپڑے دھوئے۔	دھوبن نے کپڑے دھوئے۔

سوچیے اور لکھیے

۷۔ نظامِ ہستی کے حوالے سے جن چیزوں کا ذکر حمد میں آیا ہے ان کے علاوہ پانچ اور مثالیں لکھیں۔

جواب: آسمان، زمین، پرندے، جانور، پودے

۸۔ **درج ذیل الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔**

الفاظ	جملے
قدرت	پہاڑ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا عظیم مظہر ہیں۔
نظامِ ہستی	نظامِ ہستی اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہے۔
سماعت	سماعت کی قوت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
تاج وقار	اللہ تعالیٰ جسے چاہے تاج وقار عطا کرتا ہے۔
نیت	اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

عمل کیجیے

۹۔ کسی کتاب رسالے یا انٹرنیٹ سے کوئی حمد تلاش کر کے لائیں اور جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

جواب:

قبضہ ہو دلوں پر کیا اور اس سے سوا تیرا
اک بندہ نافرماں ہے حمد سرا تیرا
گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا
بندے سے مگر ہوگا حق کیسے ادا تیرا
محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نامحرم
کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا
چھپتا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
ہر بول تیرا دل سے ٹکرا کے گزرتا ہے
کچھ رنگ بیاں حالی ہے سب سے جدا تیرا